جامعہ کے لیل و نہار

رپورٹ: محمد جہانگیر

علماء کرام علم میں رسوخ حاصل کریں اور کتاب وسنت کی روشنی میں لوگوں کی رہنمائی کریں۔ حافظ مسعود عالم
نئے فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مدارس کو تمام وسائل فراہم کرنا ہونگے۔ پرنسپل جامعہ سلفیہ
جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں منعقدہ تربیتی نشست سے علماء کا خطاب

جامعہ سلفیہ فیصل آباد تعلیم وتربیت کا عظیم الشان ادارہ ہے۔ طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ گاہے بگاہے علماء، خطباء اور کارکنان کے ساتھ بھی علمی اور تعارفی نشست منعقد کی جاتی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر گفتگو اور باہمی تبادلہ خیالات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ۲۵ نومبر بروز اتوار کو ایک مثالی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ جس میں شیخ الحدیث مولانا حافظ مسعود عالم نے ''موجودہ حالات میں علماء کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے بڑی مفصل گفتگو فرمائی۔ علماء اور خطباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ علماء قوم کے حکیم ہوتے ہیں۔ ان کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ حالات کا تجزیہ کریں اور خرابیوں کی تشخیص کریں اور ان کے مطابق علاج تجویز کریں۔ ایک عالم کو جہاندیدہ ہونا چاہیے۔ انہیں معلوم ہو کہ لوگ آج کن مسائل سے دوچار ہیں اور وہ کون سی اخلاقی گراوٹ ہے جس کی وجہ سے وہ مضطرب ہیں۔ ان کا حل پیش کرنا ہوگا۔

انہوں نے علماء پر زور دیا کہ علم کے حصول کا سلسلہ جاری رکھیں اور فارغ اوقات میں مطالعہ کرنا چاہیے۔ علم میں پختگی حاصل کریں اور پیش آمدہ مسائل میں کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی حاصل کریں

اوراس کے ساتھ علماء پر یہ بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے عملی نمونہ پیش کریں۔ کیونکہ وعظ اور خطابت سے زیادہ موثر بات انسان کا اپنا عمل ہے۔علماء کرام کو ایک مثالی نمونہ پیش کرنا چاہیے۔

پرنسپل جامعہ نے اپنی گفتگو میں تمام علماء کرام اور کارکنان کو یہ احساس دلایا کہ وہ لوگ جو پاکستان میں لادینیت کو فروغ دے رہے ہیں۔ وہ متحد اور بہت منظّم ہیں۔ان کے پاس وسائل بھی بے شمار ہیں' جبکہ ہم بے حسی کا شکار ہیں۔غفلت اور لاپرواہی سے اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں اور توقع یہ رکھتے ہیں کہ ان کا مقابلہ کریں' یہ کیسے ممکن ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور ان اداروں کے ہاتھ مضبوط کریں جو اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں اور مقابلہ کی پوری صلاحیت اور اہلیت رکھتے ہیں۔لیکن دیندار لوگوں کی یہ مشکل ہے کہ وہ منظّم نہیں ہیں۔انہوں نے تمام علماء اور کارکنان سے درخواست کی کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتیں صرف کریں اور جامعہ سلفیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تا کہ جامعہ اپنا فرض پورا کر سکے۔

آخر میں شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حافظ عبدالعزیز علوی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا خیر کی۔

زیر تعمیر

جامع مسجد السلام اہل حدیث

یہ مسجد متعدد آبادیوں نگینہ آباد' لاثانی کالونی' گلشن فیض' ہیڈ نوبہار' نہر قاسم پور میں پہلی اہل حدیث مسجد ہے۔مخیّر حضرات تعاون فرمائیں۔ نیز عبدالرحمٰن اسلامک لائبریری (تحقیق ومطالعہ) تکمیل عمارت لائبریری کے بعد منتقل ہو جائے گی۔ اصحاب علم وفضل کتب وجرائد کے ذریعے علمی تعاون کریں۔شکریہ

اکاؤنٹ نمبر 228' بینک آف پنجاب ممتاز آباد ملتان بنام محمد یاسین شاد۔موبائل: 0301-7578681

منجانب: محمد یاسین شاد بن عبدالرحمٰنؒ (فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ وفاضل وفاق المدارس السلفیہ) منتظم مسجد السلام اہل حدیث ملتان

مین گلی گیلانی کینال ویو گلشن فیض بالمقابل گورنمنٹ پولٹری فارم (ممتاز آباد) ملتان